بحرالکاہل کے جزائر اور ان سے ملحقہ علاقوں میں ہیں۔ ان میں سے 49 بشپ، 3138 پادری، 3 مستقل ڈیکن، 876 عمومی پادری (ان میں سے 741 مستقل وقف شدہ جبکہ 126 عارضی) اور 911 عالم ہیں۔ جن میں سے 524 ایشیا میں ہیں۔ 380 نو آموزوں (316 نو آموز پادری اور 64 عمومی متبدی) میں سے 278 ایشیا میں ہیں۔ (رپورٹ - انٹر نیشنل فائڈز سروس)

یورپ / امریکہ

صنف کی تخصیص سے مبرّا بائیبل کی اشاعت

کئی سالوں کی بھرپور جدوجہد کے بعد گزشتہ اکتوبر کے اوائل میں ایک نئی بائیبل منظرِ عام پر آئی جس میں فرسودہ اصطلاحات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ یہ بائیبل امریکہ کے بڑے بڑے پروٹسٹنٹ چرچوں میں استعمال کی جائے گی۔ جدید ترجمے میں عصری زبان کو تصرّف میں لاتے ہوئے "داؤز" اور "دیز" جیسی متروک / اصطلاحات کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان تبدیلیوں پر مساوات نسواں کے حامی اور بنیاد پرست دونوں ان پر انگشت نمائی کر رہے ہیں۔ اوّل الذکر ان تبدیلیوں کو ناکافی اور موخرالذکر انھیں نئے اور اچھوتے خیالات قرار دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ تازہ ترین ترجمے میں بہت سی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ لیکن خدا سے متعلق مذکر الفاظ کو تبدیل نہیں کیا گیا۔ نئے ترجمے میں خدا "ہمارا باپ" اور یسوع "آدمی کا بیٹا" رہنے ہی دیا گیا ہے۔

چرچوں کی قومی کونسل کے منصوبے میں مترجمین نے پورا بندوبست کیا ہے کہ ترجمہ میں مذکر الفاظ کو جس کا تعلق الوہیت سے نہیں انہیں حذف کر دیا جائے۔ خصوصاً ان مقامات پر جہاں قدیم عبرانی یا یونانی کا زیادہ عمل دخل ہے۔ مثال کے طور پر سینٹ فنی کی عبادت "آدمی محض روٹی پر زندہ نہیں رہتا کی بجائے اب نئے ترجمے میں "کوئی صرف روٹی پر زندہ نہیں رہتا" بیان کیا گیا ہے۔ منصوبے کے سرپرستوں نے امید ظاہر کی کہ ان کا تازہ ترین بچہ بالاخر جگہ لے لے گا۔ جو کہ 1952ء سے، جب سے اسے متعارف کرایا گیا ہے۔ پروٹسٹنٹ چرچوں میں سب سے مقبول ترجمہ چلا آرہا ہے۔

آر ایس وی کی اصل کا تعلق 1611 کے زمانے کے "کنگ جیمز ورشن" جو اکثر ایونجلیکل

عیسائیوں کے لیے ایک معیاری نسخہ ہے۔ ان میں سے کچھ اس ترجمے کو خدا کی طرف سے الہامی قرار دیتے ہیں۔ نیا ترجمہ "STANDARD VERSSION" (NEW REVISED) کئی ماہ سے کتب فروشوں کے اسٹالوں پر دستیاب تھا۔ جبکہ اسے صرف دو ہفتے قبل من ہیٹن کے انٹر چرچ سنٹر میں استعمال کرنا شروع کیا گیا۔ تقریب میں پروٹسٹنٹ، ایسٹرن آرتھوڈوکس، کیتھولک اور یہودی عیسائیوں نے شرکت کی۔

مبصرین نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ نئے ایڈیشن کو وسیع پیمانے پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ اور پروٹسٹنٹ، آرتھوڈوکس اور رومن کیتھولک ماہرین دینیات نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ مذکر نوعیت کی زبان کو حذف کرنے کے علاوہ ترجمے میں "تاریک اور دلپسند" کی جگہ "تاریک اور خوبصورت" کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ اس لیے کہ تاریک شے عموماً دلپسند نہیں ہوتی۔

اسی طرح مترجموں نے ان اصطلاحات کو بھی محو کرنے کی کوشش کی ہے جو 1952ء سے ٹ جب سے آر ایس وی شائع ہوا مستعمل چلی آرہی ہیں۔ چنانچہ مناجات (5:9) کی عبارت "میں تمہارے گھر سے بیل قبول نہیں کروں گا" کو تبدیل کر کے "میں تمہارے گھر سے کوئی بیل قبول نہیں کروں گا" کر دیا گیا ہے۔

تازہ ترین ترجمے کی کامیابی کا دارو مدار اس بات پر ہے کہ ایک مخصوص عیسائی، جسے بائیبل سے واسطہ پڑتا رہتا ہے، اسے کس قدر استعمال کرتا ہے۔ اس وقت ترجموں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ مختلف فرقوں کی کسی خاص ترجمے کے ساتھ پختہ وابستگی بہت حد تک معدوم ہو گئی ہے۔ بہت سے عام لوگ ایک ترجمے سے دوسرے ترجمے کی جانب رجوع کرتے رہتے ہیں۔ اور تراجم کی یہ ادل بدل اس بنیاد پر ہوئی ہے کہ آیا قاری کو بائیبل کی ضرورت تعلیم کے لیے ہے یا پرائیویٹ مطالعے یا رسمی عبادت کے لیے۔ (رپورٹ اے پی ایس)

میلان کے ربّی کے لیے درس گاہ میں عہدہ

موجودہ موسم سرما میں اٹلی کے پادریوں کے لیے ایک درسگاہ میں پہلی دفعہ ایک ربّی مستقبل کے پادریوں کو یہودیت کے موضوع پر لیکچر دے گا۔ میلان نے کارڈینل کارلو ماریٹنی اور مقامی یہودی آبادی کے درمیان ایک سال کی بات چیت کے بعد میلان میں واقع دینے گونو